السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداوراس کی زوجہ ہندہ نے بحالت ذات وثبات عقل بخوشی کل اپنی جائداد کو بدست اپنی دولڑکیوں کے مبلغ ۱۵ہزارروپیہ پر بیع کیا اور بیع نامہ مطابق قانون انگریزی کے لکھ دیا ایک ماہ کے بعد زید کا انتقال ہوگیا اب زید کے دونوں بھائی مستقیقی دادخواہ ہیں کہ ہم ، (یعنی احتکار ممنوعہ اقوات کے ساتھ خاص ہے غیر اقوات میں احتکار منع نہیں ۱۶) کو جائداد زید سے شرعاً ملنا چاہیے کیوں کہ یہ بیع فرضی واسطے عدم مقدمہ کے زیدنے کی ہے ، ورنہ لڑکیوں کو اتنی مقدرت نہیں جو پندرہ ہزاردیں ، اورنہ زیداورہندہ کی بجزان دولڑکیوں کے اور کوئی اولاد ہے مگرزوجہ زید جس نے اپنی بھی جائداد بیع کی ہے اور قرار کرتی ہے کہ مجھ کواور میرے شوہر کوروپیہ مل گیا چنانچہ اسی وجہ سے میں نے مہر کا دعوی نہیں کیا ، عقلاًیہ کہ زیداورہندہ نے بیع توضرور کی ہے مگرروپیہ نہیں لیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ معاف کردیا پس بحالت مذکور برادر حقیقی زید حصہ پاسکتے ہیں یا نہیں ، اور مورث اعلی کواپنی جائداد کا اختیار ہے یا نہیں ، کہ جس کوچاہے وہ دے دے اوراگر یہ بیع ناجائز ہوتوزوجہ مہرپاسکتی ہے یا نہیں ؟

(خریدارانحبار اہلحدیث نمبر ۶۵۵۱موضع موناں ، ضلع آرہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع واقعی ہے یافرضی ، اس کا فیصلہ کرنا حاکم وقت کا کام ہے جوواقعات کی تحقیق کرسکتا ہے مسئلہ یہ ہے کہ کسی وارث کومحروم کرنے کی نیت سے نہ بیع جائز ہے نہ ہبہ ، ورصورت بیع ناجائز ہونے کے جیسے اورورثاء حق پا دیں گے ، عورت بھی پاویگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص448

محدث فتویٰ